نَو مُسلم کے لیے کِن چیزوں کا کرنا اور کِن چیزوں کا نہ کرنا ضروری ہے

[Urdu – اُردو – الأردية]

تالیف: عزّتِ مآب عالی جناب ڈاکٹر صالح بن فوزان الفوزان۔ حفظہ اللہ۔

(رکن سپریم علماء کونسل و ممبر مستقل فتوی کمیٹی، سعودی عرب)

ترجمہ: شفیق الرّحمن ضیاء اللہ مدنی

نظر ثانی: عطاء الرّحمن ضیاء اللہ

ناشر: دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد، ربوہ، ریاض

مملکتِ سعودی عرب

ما يَلزم المُسلم الجَديد فِعله وتَركه

معالي الشيخ الدكتور/ صالح بن فوزان الفوزان –حفظه الله–

(عضو هيئة كبار العلماء وعضو اللجنة الدائمة للإفتاء بالمملكة العربية السّعودية)

ترجمة: شفيق الرحمن ضياء الله المدني

مراجعة: عطاء الرحمن ضياء الله

الناشر: مكتب توعية الجاليات بالربوة، الرياض–

المملكة العربية السّعودية

عرضِ مُترجم

زیر نظر کتابچہ نَو مسلم سے متعلق بنیادی احکام و مسائل (یعنی وہ امور جن کا اسلام میں داخل ہونے والے شخص کے لیے کرنا ضروری ہے اور وہ امور جن سے نَو مسلم شخص کا بچنا ضروری ہے) پر مشتمل ہے، جسے سعودی عرب کے مستند عالم دین عزّتِ مآب عالی جناب ڈاکٹر صالح بن فوزان الفوزان۔حفظہ اللہ۔نے کتاب و سنت کی روشنی میں سلف صالحین کی فہم کے مطابق ترتیب دیا ہے، اسلام ہاؤس ڈاٹ کام کے شعبۂ ترجمہ و تالیف نے افادۂ عام کی خاطر اسے اردو قالَب میں ڈھالا ہے، حتیٰ الامکان ترجمہ کو درست و معیاری بنانے اور اسے آسان و شُستہ اسلوب میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ قارئین کرام کو سمجھنے میں کوئی دشواری نہ ہو، مگر کمال صرف اللہ عزوجل کی ذات کا خاصہ ہے، لہذا کسی مقام پر اگر کوئی سقم نظر آئے تو ازراہِ کرم خاکسار کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اس کی اصلاح کی جاسکے۔

ربّ کریم سے دعا ہے کہ اس کتاب کو لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے، اس کے نفع کو عام کرے، والدین اور جملہ اساتذۂ کرام کے لئے نیک نامی اور مغفرت کا ذریعہ بنائے، اور کتاب کے مؤلّف، مترجم، مراجع، ناشر، اور تمام معاونین کی خدمات کو قبول کرکے ان سب کے حق میں صدقۂ جاریہ بنائے۔ آمین

وصلّى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه وسلّم.

(طالبِ دُعا: abufaisalzia@yahoo.com)

بسم اللہ الرّحمن الرّحیم

مُقدِّمہ

الحمد لله والصّلاة والسّلام على نبيّنا محمّد وعلى آله وصَحبه وبعد:

ہر قسم کی تعریف صرف اللہ کے لئے ہے، اور درود وسلام نازل ہو ہمارے نبی محمد، ان کے آل اور اصحاب پر۔

حمد وصلاۃ کے بعد:

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴾ [الذاريات:56]

”میں نے جنّات اور انسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں“۔[سورہ ذاریات:٥٦]

اور اللہ کی عبادت صرف اس کی مشروع کردہ چیزوں کے ذریعہ ہی کی جائے گی۔ اس نے اپنے رسولوں کو اسی لیے بھیجا ہے تاکہ وہ لوگوں کے لئے اس چیز کی وضاحت کردیں جو اس نے اپنے بندوں کے لیے مشروع کیا ہے۔ کیونکہ اللہ کی عبادت اس کے مشروع کردہ امور کے علاوہ کے ذریعہ کرنا باطل ہے۔ نیز اپنے رسولوں کے سلسلہ کو اپنے آخری رسول محمد ﷺ پر ختم کردیا، اور تمام لوگوں پر ان کی پیروی کو ضروری قرار دیا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّـهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّـهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّـهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ﴾ [الأعراف:158]

”آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہوں، جس کی بادشاہی تمام آسمانوں اور زمین میں ہے,اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں,وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے, سو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی اُمّی پر جو کہ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کرو تا کہ تم راہ پر آجاؤ“۔[سورہ اعراف:۱۵۸]

لہذا جو محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان نہیں لایا وہ کافر ہے، اور محمد ﷺ کا دین یہی اسلام ہے، جس کے علاوہ اللہ کوئی اور دین قبول نہیں کرے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾[آل عمران:85]

”جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہو گا“۔[سورہ آل عمران:۸۵]

محمد ﷺ جو اسلام لے کر آئے ہیں اس کے پانچ ارکان ہیں:

۱-شہادتین کا اقرار کرنا یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی برحق معبود نہیں، اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲-صلاۃ قائم کرنا۔

۳- زکوٰۃ دینا۔

۴- رمضان کا روزہ رکھنا۔

۵-اللہ کے محترم گھر خانہ کعبہ کا استطاعت ہونے پر حج کرنا۔

اسلام میں داخل ہونے والے کیلئے

کن چیزوں کا کرنا ضروری ہے:

شہادتین (لا الہ الا اللہ و محمد رسول اللہ) زبان سے کہنے کے بعد اسلام کے پانچ ارکان کو درج ذیل طریقے سے ادا کرے:

۱- اعلانیہ طور پر زبان سے (أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا رسول الله) کہے یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ پوری زندگی رات ودن میں پنج وقتہ صلاۃ (فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء) کی پابندی کرے۔

پنج وقتہ نمازوں کی رکعات: فجر دو رکعت، ظہر چار رکعت، عصر چار رکعت، مغرب تین رکعت، اور عشاء کی چار رکعت ہے۔ اور ان نمازوں کو وضو کے بعد ہی ادا کرے گا، اور وہ اس طرح کہ پاک پانی سے پورا چہرہ دھوئے، دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھوئے، سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں کو ٹخنے سمیت دھوئے۔

۳-اگر اس کے پاس اس کی ضرورت سے زیادہ مال ہو تو اس میں سے ڈھائی فیصد ہر سال فقراء ومساکین کے لئے زکاۃ نکالے ،اور اگر اس کا مال اس کی ضرورت سے زیادہ نہ ہو تو اس پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

۴-ماہ رمضان کا جو کہ ہجری سال کا نواں مہینہ ہے، روزہ رکھے۔(یعنی طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے

پینے اور بیوی سے ہمبستری کرنے سے باز رہے) اور صرف رات میں کھائے پیئے اور اپنی بیوی سے صحبت کرے۔

۵- اگر اس کے پاس مالی اور جسمانی طاقت ہو تو بیت اللہ شریف کا زندگی میں ایک بار حج کرے، اور اگر مالی طاقت تو ہو لیکن بڑھاپا یا دائمی مرض کی وجہ سے جسمانی طاقت نہ ہو تو وہ کسی شخص کو اپنا وکیل بنا دے (جو اس کی طرف سے ایک مرتبہ حج کرے)۔

۶- ان کے علاوہ جو باقی نیکیوں کے کام ہیں وہ سب ان ارکان کی تکمیل کرنے والے ہیں۔

مسلمان کے لیے کن چیزوں کا چھوڑنا ضروری ہے:

۱-شرک کی تمام قسموں کو ترک کردے، اور یہ غیر اللہ کی عبادت کرنے کا نام ہے، اور شرک میں سے ہی مردوں کو پکارنا، ان کے لئے جانور ذبح کرنا اور نذر (منّت) ماننا ہے۔

۲- بدعات سے اجتناب کرے، اور یہ ایسی عبادتیں ہیں جنہیں اللہ کے رسول محمد ﷺ نے مشروع نہیں کیا ہے، جیسا کہ ارشاد رسول ﷺ ہے: ”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ مردود ہے“۔ یعنی قبول نہیں کیا جائے گا۔

۳-سود، جوا، رشوت، معاملات میں جھوٹ بولنے، حرام چیزوں اور حرام سامانوں کی خرید و فروخت سے اجتناب کرے۔

۴-زنا سے باز رہے، اور یہ اپنی شرعی بیوی کے علاوہ سے ہمبستری کرنا ہے، اور لواطت یعنی ہم جنس پرستوں کے کام سے دور رہے۔

۵-شراب پینا، سور اور غیر اللہ کے لیے ذبح کیے گئے جانور کا گوشت کھانا اور مردار کا گوشت کھانا چھوڑ دے۔

۶-اہل کتاب (یعنی یہود و نصاریٰ) کے علاوہ کافرہ عورتوں سے شادی نہ کرے۔

۷-اپنی غیر کتابیہ کافر بیوی کو چھوڑ دے مگر یہ کہ وہ کافر عورت بھی اس کے ساتھ اسلام لے آئے، یا اپنی عدّت کے دوران اسلام لے آئے۔

۸-اگر ختنہ کرانا اس کے لیے نقصان دہ نہ ہو، تو وہ کسی مسلم ڈاکٹر کے پاس جا کر اپنا ختنہ کروائے۔

۹۔ اگر وہ کافروں کے ملک سے اسلامی ملک کی طرف منتقل ہو سکتا ہے تو منتقل ہو جائے، ورنہ اپنے دین پر قائم رہتے ہوئے اسی ملک میں ہی باقی رہے۔

تحریر:

عزّت مآب ڈاکٹر صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

رکن سپریم علماء کونسل و ممبر مستقل فتویٰ کمیٹی، سعودی عرب

۱۹/۳/۱۴۳۳ھ

طالبِ دُعا: (abufaisalzia@yahoo.com)

فہرستِ موضوعات

رقم	عنوان	صفحہ
1	عرضِ مُترجم	1
2	مقدّمہ	2
2	محمد ﷺ جو اسلام لے کر آئے ہیں اس کے پانچ ارکان ہیں	5
3	اسلام میں داخل ہونے والے کیلئے کن چیزوں کا کرنا ضروری ہے	6
4	پنج وقتہ نمازوں کی رکعات	7
5	مسلمان کے لیے کن چیزوں کا چھوڑنا ضروری ہے	9
6	فہرستِ موضوعات	12

IslamHouse.com